کو یک جا پیش کیا ہے، جن کی روشنی میں دوقومی نظریہ پوری آب و تاب کے ساتھ نکھر کر سامنے آجاتا ہے۔ ہمارے سیکولر دانش وروں کی کج فہمی اور متحدہ قومیت کے طرف داروں کی کورفہمی کی دُھند، مطالعہ کرتے ہوئے بتدریج صاف ہوجاتی ہے۔ یہ حقیقت بھی اُبھر کر سامنے آتی ہے کہ اگرچہ ہندو دانش، مسلمانوں کے دینی جذبات پر پے در پے حملہ آور رہی، تاہم یہ ممکن نہ ہوا کہ ایمانی وابستگی کے ساتھ مسلمان، ہندو اکثریت کی غلامی قبول کرلیتے۔ گویا کہ تخلیقِ پاکستان میں حبِ رسولؐ کے ان درخشاں حوالوں اور گستاخیِ رسولؐ کے اذیت ناک واقعات نے ایک طاقت ور عنصر کی حیثیت سے ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ (سلیم منصور خالد)

First Things First for Inquiring Minds and Yearning Hearts، خالد بیگ۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب، گیزری، ڈی ایچ اے، کراچی۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۲۱۔ قیمت: درج نہیں۔

لندن سے شائع ہونے والے شہرہ آفاق انگریزی مجلّے امپیکٹ نے ایک نسل کی رہنمائی کی ہے۔ اس مؤقر جریدے میں اوّلین کالم First Things First کے عنوان سے شائع ہوتا رہا۔ اس کالم کے اثرات ابھی تک امپیکٹ کے قارئین کے دلوں پر نقش ہیں۔ ان مضامین کو مفید ومؤثر پاکر کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

زیرِنظر کتاب ایک ایسے دردِ دل رکھنے والے صاحبِ دل کے تاثرات ہیں جو مغرب کے تہذیبی رویوں اور طرزِ عمل سے بخوبی آگاہ ہے اور انسانیت کو درپیش مسائل کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ خوب صورتی سے ان کا اسلامی حل پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے، اُس کا انداز دوست کا بھی ہے، عالمِ دین کا بھی، اور معاملات کو اُن کی تہہ تک سمجھنے والے دانش ور کا بھی۔

خالد بیگ نے انسان کو مخاطب کیا ہے۔ دو دو تین تین صفحات کی مختصر دل نشین تحریروں میں وہ کوئی انتہائی بنیادی سوال اٹھاتے ہیں اور پھر قاری کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنے دل ودماغ کے دریچے وَا کرے اور سوچے کہ مادہ پرست تہذیب، خصوصاً سائنس وٹکنالوجی کو خدا سمجھنے والے انسان، انسانیت کے آنسو پونچھنے میں ناکام کیوں رہے ہیں اور آج، دنیا کو جنگ وجدل، غربت،